سوال

(327)ایک اورایک جگہ تین طلاقیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے اپنی زوجہ ہندہ کوایک وقت اورایک جلسہ میں تین طلاق دیں۔ بعدہ زیدنے یہ سمجھ کرکہ گومیں نے تین طلاق آنِ واحد میں سنت کے خلاف دی ہیں، لیکن اصل مسئلہ میں ایک طلاق واقع ہوئی ہے، لہٰذااس نے پھر رجوع کرلیا، اس صورت میں بعض اشخاص زید پر طعن کرتے ہیں اورکہتے ہیں کہ زوجہ تیری طالق ہوگئی ہے، بغیر حلالہ کے رجوع کرنا جائز نہیں ہے۔ لہٰذا تحریر فرمائیے کہ ازروئے شرع شریف کے رجوع کرنا زید کا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیدنے جس طریق سے طلاقیں دیں ہیں، یہ ناجائز طریق ہے۔ ایک وقت میں دویاتین طلاقیں دینا سخت ممنوع ہے، لیکن صورتِ مسؤل عنہا میں ایک ہی طلاق واقع ہوئی، جس میں رجوع کرنا زید کا جائز ہے۔ ہاں جب تین طلاقیں اس طرح دی جائیں کہ اولاً صرف ایک طلاق دے اور عدت کے اندر رجوع نہیں کیا، لیکن بعد انقضاے عدت کے بتراضی طرفین پھر سے نکاح کرلیا یا عدت کے اندر رجوع کرلیا۔ پھر کبھی کسی ضرورت سے دوسری طلاق دے دی اوراس سے بھی عدت کے اندر رجوع کرلیا یا بعد انقضاے عدت بتراضی طرفین پھر سے نکاح کرلیا۔ پھر کبھی ضرورت پیش آئی توتیسری طلاق دے دی تواب اس تیسری طلاق کے بعد وہ عورت اس طلاق دینے والے شوہر کے لیے بغیر باضابطہ حلالہ (حقیقی دوسرا نکاح) کے کسی طرح حلال نہیں ہوسکتی۔

الطَّلٰقُ مَرَّتانِ فَإِمساكٌ بِمَعروفٍ أَو تَسريحٌ بِإِحسٰنٍ ... سورة البقرة ٢٢٩

(یہ طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے)

وَإِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمسِكوهُنَّ بِمَعروفٍ أَو سَرِّحوهُنَّ بِمَعروفٍ وَلا تُمسِكوهُنَّ ضِرارًا لِتَعتَدوا وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ فَقَد ظَلَمَ نَفسَهُ ... سورة البقرة ٢٣١

"اورجب تم عورتوں کو طلاق دو، پس وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں توانھیں اچھے طریقے سے رکھ لو، یا انھیں اچھے طریقے سے چھوڑدو اورانھیں تکلیف دینے کےلیے نہ روکے رکھو، تاکہ ان پر زیادتی کرو اورجو ایسا کرے، سوبلاشبہ اس نے اپنی جان پر ظلم کیا"

''حدثنا عبد اللہ حدثني أبي حدثنا سعد بن إبراهيم حدثنا أبي عن محمد بن إسحاق حدثني داود بن الحصين عن عكرمة مولىٰ ابن عباس عن ابن عباس قال: طلق ركانة بن عبد يزيد أخو بني مطلب

امرأتہ ثلاثافی مجلس واحد، فحزن علیھا حزنا شدیدا قال : فسألہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ((کیف طلقتھا؟)) قال : طلقتھا ثلاثا ۔ قال : فقال : ((فی مجلس واحد؟)) قال : نعم، قال : ((فإنما تلک واحدۃ، فارجعھا إن شئت)) قال : فرجعھا '' الحدیث واللہ تعالیٰ أعلم

[مسند امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ میں ہے ، ہمیں عبد اللہ نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں سعد بن ابراہیم سے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انھوں نے محمد بن اسحاق سے روایت کیا، انھوں نے کہا کہ مجھے داود بن حصین نے بیان کیا، وہ عکرمہ مولی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مطلب کے ایک فرد رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے دیں، پھر وہ اس پر سخت غمگین ہوئے ۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ ''تم نے اس (اپنی بیوی) کو کیسے طلاق دی؟ '' رکانہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے اسے تین طلاقیں دے دیں ۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا : ''کیا ایک ہی مجلس میں؟ '' انھوں نے جواب دیا : جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : '' یہ صرف ایک طلاق ہی ہے، اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر لو۔ '' راوی بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رجوع کر لیا]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ : 527

محدث فتویٰ